حصہ دوم :

سوال نمبر 2 :

-: (i) :-

جواب :

مسلم لیگ کا قیام :

مسلم لیگ کا قیام دسمبر 1906
میں ہوا
مسلم لیگ کا قیام ڈھاکہ میں
منعقد ہونے والے باقاعدہ اجلاس
کے بعد ایک غیر رسمی اجلاس
میں کیا گیا جسکی صدارات

نواب وقار الملک نے کی۔

مسلم لیگ کے پہلے صدر:

مسلم لیگ کے پہلے صدر سر آغا خان (سوم) تھے

مسلم لیگ کے بنیادی مقاصد:

۱- انگریزوں سے وفاداری کے جذبات کو فروغ:

مسلمانوں میں انگریزوں کے ساتھ وفاداری کے جذبات کو فروغ دینا۔ اور ان میں حکومت کے اقدامات اور ارادوں کے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرنا۔

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ:

مسلمانوں کے سیاسی اور دیگر حقوق کا تحفظ کرنا اور ان کی خواہشات اور مطالبات مناسب انداز میں حکومت کے سامنے پیش کرنا۔

دوسری قومیتوں کے خلاف منفی جذبات کو روکنا:

مندرجہ بالا مقاصد کو نقصان پہنچائے بغیر مسلمانوں میں دوسری قومیتوں کے خلاف منفی جذبات کو بڑھنے سے روکنا۔

(iii):-

جواب :

پاکستانی ثقافت کی مشترکہ خصوصیات:

۱- مخلوط ثقافت:

3 4

پاکستانی ثقافت ایک مخلوط ثقافت ہے۔ مختلف زاویوں سے دیکھنے سے اسکے مختلف پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔ مقامی قدیم باشندوں کے علاوہ یہاں عربی، ایرانی اور تورانی نسلوں کے لوگ آباد تھے۔ ہر گروہ اپنے ساتھ اپنی نسلی رسم و رواج رہن سہن کے طریقے، لباس اور زبان لے کر آیا تھا۔ اس گروہی ثقافت نے دوسرے گروہوں پر اثر ڈالا۔ ان تمام ثقافتی دھاروں کا مرکز پاکستانی ثقافت ہے۔

۲۔ معاشرت:

پاکستانی معاشرہ بنیادی طور پر سادہ اور حیادار ہوتا ہے لوگ عام طور روایت پسند ہوتے ہیں زیادہ تر لوگ مشترکہ خاندانی نظام کے زیرِ اثر زندگی گزارتے ہیں۔ بڑوں کی عزت کرتے ہیں۔ چھوٹوں سے پیار کرتے ہیں۔ خواتین کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ زیادہ تر آبادی دیہات میں ہے۔ جہاں لوگ کھیتی باڑی کر کے اور مویشی پال کر زندگی گزارتے ہیں

3۔ لباس:

پاکستان کا قومی لباس نہایت سادہ اور باوقار ہے عورتوں کے لیے شلوار قمیض اور دوپٹہ عام لباس ہے۔ مرد اکثر کرتہ شیروانی اور ٹوپی یا پگڑی پہنتے ہیں۔ ہر علاقے کا اپنا اپنا لباس ہے۔ البتہ تمام تر لباس حیادار اور پردوں کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں۔

۴- خوراک:

پاکستانی لوگوں کی خوراک نہایت سادہ ہے گندم کی روٹی، چاول کے ساتھ گوشت، سبزیاں، اور اناج وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ اور پینے کے لیے دودھ، دہی، لسی اور قہوہ، پانی استعمال کیا جاتا ہے۔

:(iv):

جواب:

خارجہ پالیسی:

تعریف:

خارجہ پالیسی ملک کی کسی بھی ملک کی پالیسیوں کے اس حصے کا نام ہے جس میں کوئی ملک

دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات استوار کرتا ہے۔ یہ تعلقات ہر ملک اپنے قومی مفادات کو مدنظر رکھ کر بناتا ہے۔

پاکستانی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول:

پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول مندرجہ ذیل ہیں

1- اپنی آزادی اور خودمختاری کا تحفظ۔
2- دوسروں کی آزادی اور خودمختاری اور اقتدارِ اعلیٰ کا قیام۔
3- دوسروں کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی سے احتراز
4- بین الاقوامی تعلقات میں غیر جانبداری کے اصول کی پابندی۔
5- اقوام متحدہ کے منشور پر سختی سے عمل
6- دنیا میں بنیادی انسانی حقوق، امن اور آشتی کو فروغ دینا۔
7- نسلی امتیاز کی مخالفت اور حقِ خود

ارادیت کی حمایت

۸- منصفانہ بین الاقوامی معاشی نظام کا قیام۔

۹- جنوبی ایشیا میں بہتر تعلقات استوار کرنا۔ اور اتحادِ عالمِ اسلام

۱۰- تمام مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ کرنا

(۷) :-

جواب:

رفاہِ عامہ:

رفاہِ عامہ کا مطلب عوام کے فلاح و بہبود کی ترقی کے لیے کام کرنا۔

حضرت عمر رضہ کے رفاہِ عامہ کے لیے اقدامات:

رفاہِ عامہ

رفاہی اقدامات کا قیام کرنا صحابہ کرام رض کے دور سے شروع ہوا ہے۔ اور یہ ابھی تک کامیاب اور ترقی پذیر ممالک میں رائج ہے۔ کیونکہ یہ اقدامات ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کا قدم ہیں۔ حضرت عمر رض کے رفاہِ عامہ کے اقدامات درج ذیل ہیں۔

1- یتیم بچوں اور عورتوں کے لیے بیت المال سے وظیفے مقرر کرنا
2- بچے کی پیدائش کے دن ہی اسکے لیے وظیفہ مقرر کرنا
3- رات کو گشت کرنا تاکہ کوئی غریب اور مسکین کو کوئی ضرورت نہ ہو
4- اپنے علاقے میں غریبوں کے لیے عام لنگر کا انتظام
5- بوڑھوں کے لیے پنشن کا آغاز
6- رعایا کے لیے ہر وقت دربانوں کے دروازوں کا کھلا رہنا۔
7- رعایا کی رائے کا احترام کرنا۔
8- رعایا کا خلیفۂ وقت کے ساتھ تعلق

کرنے میں آسانی ہو سکتا تھا

—:(Vii):—

۲

جواب:

مغربی طرزِ جمہوریت:

مغربی طرزِ جمہوریت سے مراد وہ نظام ہے جس میں عوام نمائندے کو ووٹ کے ذریعے منتخب کرتے ہیں۔ جو زیادہ ووٹ حاصل کرتا ہے وہ عوام پر نمائندہ بن جاتا ہے۔

ناقابلِ عمل مغربی جمہوریت:

ہندوستان میں ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں آباد تھیں اور ہندو اکثریت میں

تھی۔ اگر مغربی طرز کا جمہوری نظام متحدہ ہندوستان میں نافذ کیا جاتا تو ہندو اکثریت ہمیشہ کے لیے مسلمانوں پر حکومت کرتے جبکہ مسلمان اپنی کم تعداد ہونے کی وجہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہندوؤں کے زیرِ اثر رہتے اور غلامی کی زندگی گزارتے۔ جبکہ یہ مغربی طرز جمہوریت کے بالکل مخالف ہے۔ اسلیے مغربی طرز جمہوریت متحدہ ہندوستان میں قابلِ عمل نہیں تھی۔

-:(viii):-

جواب:

قومی یک جہتی:

مفہوم:

ملک کے کسی خطے یا

علاقے کے رہنے والے افراد یا ملک کے
کسی بھی کونے میں رہنے والے افراد
دوسرے کونے میں افراد کے لیے اُسی
طرح احساسات ، جذبات اور
مساوات کو مدِ نظر رکھنے اور
اسکے دکھ درد کو اپنا دکھ درد
سمجھے۔ جسطرح اپنے لیے احساسات
رکھتا ہے۔ قومی یکجہتی کے دائرے
میں آتا ہے۔

کسی قوم کو ترقی کی راہ پر گامزن
ہونے کے لیے اولین شرط یکجہتی ہے
قومی یکجہتی ہونے کی وجہ
سے قوم کی رائے اور انتخابات میں
مناسب پائی جاتی ہے۔ سب کا نظریہ
ایک جیسے ہوتا ہے۔ اور تمام افراد
ملک کی ترقی کا سوچتے ہیں۔ اتفاق
اور اتحاد کی وجہ سے ملک میں
امن پھیلتا ہے۔

حصہ سوم

سوال نمبر 4:

جواب: (ب) (8)

- پاکستان کا محل وقوع
- پڑوسی ممالک
- پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت
- اسلامی دنیا کی مرکزیت
- چین کے ساتھ تعلقات
- تیل کے ذخائر سے مالا مال ممالک
- کراچی کی بندرگاہ
- گوادر بندرگاہ
- وسطی ایشیائی ریاستوں کے قریب
- ایٹمی طاقت

پاکستان کا محلِ وقوع:

پاکستان دنیائے اسلام کے مرکز میں واقع ہے۔ جو مغرب میں مراکش سے لے کر مشرق میں انڈونیشیا تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے پاکستان بہت اہمیت کا حامل ہے۔

رقبہ:

پاکستان کا کل رقبہ 796096 کلو میٹر ہے۔

پڑوسی ممالک:

پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے۔ اسکے علاوہ چین، افغانستان، بحیرہ عرب اور انڈیا بھی پڑوسی ممالک ہیں۔

پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت:

اسلامی دنیا کی مرکزیت:

پاکستان دنیائے اسلام کے درمیان واقع ہے۔ جسکی وجہ سے یہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔

چین کے ساتھ تعلقات:

پاکستان کی سرحد چین سے بھی ملی ہوئی ہے جو بہت اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان شاہراہ قراقرم کے راستے چین سے ملا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے پاکستان چین کے ساتھ آسانی سے تجارت کرتا ہے۔

3- تیل کے ذخائر سے مالا مال ممالک:

پاکستان تیل کے ذخائر سے مالا مال ممالک کے قریب واقع ہے۔

4- کراچی کی بندرگاہ:

پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب ہے۔ جسکے شمال میں کراچی کی بندرگاہ ہے۔ اس سے بھی پاکستان کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

7- گوادر بندرگاہ:

پاکستان میں چین کی مدد سے گوادر کی بندرگاہ بھی بن رہی ہے۔ جسکی وجہ سے پاکستان کے محل وقوع

کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

وسطی ایشیائی ریاستوں کے قریب:

پاکستان وسطی ایشیائی ممالک کے بھی قریب واقع ہے اور اسکے علاوہ پاکستان نے انکے ساتھ مختلف تنظیمیں کی ہیں جیسے اقتصادی تعاون کی تنظیم (ECO)۔ اور ان وسطی ایشیائی ریاستوں کی وجہ سے پاکستان میں گیس پائپ لائن بچھا ہوا ہے۔

ایٹمی طاقت:

پاکستان ایک ایٹمی طاقت والا ملک ہے۔ اور پاکستان کے ایٹمی طاقت ہونے کی وجہ سے تمام عالم اسلام میں انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔

سوال نمبر 3:

جواب:

8

پاکستانی شہری کے فرائض:

جسطرح ہر انسان کے حقوق آئین میں بتائے گئے ہیں۔ اسطرح ہر شخص کے فرائض بھی ہوتے ہیں۔ جنکو پورا کرنا ان پر لازمی ہے۔

1- قوم سے وفاداری:

ہر پاکستانی شہری پر لازم ہے کہ وہ اپنی قوم سے وفادار رہے۔ اور ایسے کسی کام میں ملوث نہ ہو۔ جو ملک سے بے وفائی کے

زمرے میں آتی ہے۔

۲- ٹیکسوں سے ادائیگی:

ہر پاکستانی شہری پر لازم ہے کہ وہ بروقت ٹیکس ادا کرے اور ٹیکسوں کی ادائیگی میں کمی بیشی نہ کرے کیونکہ اس سے ہی ایک ملک کا نظام صحیح طریقے سے چل سکتا ہے۔

۳- صفائی کا خیال:

ہر شہری پر لازم ہے کہ وہ صفائی کا خاص خیال رکھے۔ جس طرح وہ اپنے گھر کا خیال رکھتا ہے۔ اسی طرح اپنے محلے اور شہر اور ملک کو صاف رکھے۔

۴- ووٹ کے حق کا صحیح استعمال:

ہر شہری پر لازم ہے کہ وہ ووٹ کے حق کا صحیح استعمال کرے کیونکہ یہ انسان کا حق ہے۔ اور اسے چاہیے کہ وہ صحیح نمائندے کو ووٹ دے۔ کیونکہ اسی پر ملک کا دارومدار ہے۔ اگر صحیح حکمران کو ووٹ دیں گے۔ جیسے ایماندار مسلمان تو اس میں انھیں کی بھلائی ہے۔

5- قانون کی بالادستی:

پاکستانی شہری کو چاہیے کہ وہ ملک کے قوانین کا احترام کرے۔ اور ان کو پورا کرے۔ قانون کو ہاتھ میں نہ لے۔ کیونکہ اگر وہ ملک کے قوانین کو پورا کرے گا۔ تو اسطرح ملک صحیح چلے گا۔ اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

6- تعلیم کا حصول:

پاکستانی شہری کو چاہیے کہ وہ تعلیم حاصل کرے۔

کیونکہ تعلیم سے ہی انسان میں شعور آتا ہے اور اس سے وہ اچھے اور برے میں فرق سمجھ سکتا ہے اور وہ صحیح کو صحیح اور غلط کو غلط کہتا ہے اور تعلیم حاصل کرنے سے اس میں شعور آئے گا جس سے وہ صحیح حکمران کو ووٹ دے گا۔

محنت:

پاکستانی شہری کو چاہیے کہ وہ خوب دل وجان سے دن رات محنت کریں۔ تاکہ ملک کو ترقی کی راہ پر لے کر جائے۔

رشوت ستانی کا خاتمہ:

پاکستانی شہری کو چاہیے کہ وہ ہر برے کام سے دور رہے۔ جیسے رشوت وغیرہ اور ایسے کام نہ کرے۔ جس سے گناہ ہوتا ہے۔

B.I.S.E
THE END
KOHAT